لیبیا میں زراعتی اور صنعتی بنکوں کو سودی کاروبار کی ممانعت

ترجمہ: خلیل حامدی

[لیبیا شمالی افریقہ کی ایک مسلم ریاست ہے۔ ماضی قریب میں یہاں سے احیائے اسلام کی زبردست تحریک اٹھی تھی جسے سنوسی تحریک کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس تحریک نے حجاز، مصر و سوڈان، شمالی افریقہ، مغربی افریقہ اور اردگرد کے دوسرے ممالک پر غیر معمولی اثرات ڈالے۔ یہ ملک ۱۹۱۱ء سے جنگِ عظیم دوم تک اٹلی کے زیرِ استبداد رہ چکا ہے جنگِ عظیم دوم کے بعد اُسے آزادی نصیب ہوئی۔ اب حال ہی میں یہاں پٹرول کی بہت بڑی مقدار دریافت ہوئی ہے جس نے لیبیا کی تاریخ کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ سنوسی تحریک کے اثرات کی وجہ سے یہاں مغربی افکار اور مغربی تہذیب کو وہ فروغ نہیں ہو سکا جو تونس اور مراکش اور دوسرے ہمسایہ ملکوں میں دیکھنے میں آتا ہے۔ لیبیا کے موجودہ حکمران محمد ادریس الاول، سنوسی اعظم محمد بن علی کے پوتے اور محمد مہدی سنوسی کے بیٹے ہیں۔ اس خاندان نے دعوت و ارشاد اور جہاد و قتال کے بارے میں جو خدمات انجام دی ہیں وہ اسلامی تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔

لیبیا کی حکومت نے چھ ماہ قبل ایک قانون کے ذریعہ سے ملک کے زراعتی بنک اور صنعتی بنک کو سُودی کاروبار سے منع کر دیا ہے۔ اب یہ بنک بلا سُود قرضے جاری کریں گے۔ جو لوگ اقتصادیات کو سُود سے پاک کرنا چاہتے ہیں اُن کے لیے یہ خبر بلا شبہ بڑی مسرت انگیز ہوگی سعودی عربیہ کا بھی زراعتی بنک بلا سود قرضے جاری کرنے کی اسکیم تیار کر رہا ہے۔ کویت میں بھی مسلمان تاجروں کی ایک جماعت ایک ایسے بنک کی تاسیس کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہی ہے جو سُود کی لعنت سے پاک ہو۔ مسلمانانِ پاکستان کی اطلاع کے لیے ہم لیبیا حکومت کے ان فرامین کو من و عن نقل

کر رہے ہیں جو زراعتی اور صنعتی بنکوں میں سودی کاروبار کی ممانعت کے لیے جاری ہوئے ہیں یہ فرامین رباط (مراکش) کے ماہنامہ الایمان کے شمارہ اکتوبر و نومبر ۱۹۶۶ء سے ترجمہ کر کے یہاں درج کیے جا رہے ہیں]۔

ایگریکلچرل نیشنل بنک آف لیبیا کے قانونی احکام میں بعض تبدیلیوں سے متعلق

فرمانِ شاہی

ملکی دستور کی دفعہ ۶۴ اور سول لا کی دفعات ۲۲۹ اور ۲۳۰ کے بموجب، اور ایگریکلچرل نیشنل بنک آف لیبیا کے قانون مجریہ ۱۹ جولائی ۱۹۵۵ء اور اس کی ضمنی ترمیمات کی رُو سے، اور وزیر مالیات کی عرضداشت اور کابینہ کی تائید کی بنا پر ——— ہم ادریس الاوّل مملکت لیبیا کے سربراہ ذیل کا فرمان جاری کرتے ہیں:

دفعہ ۱ ایگریکلچرل نیشنل بنک آف لیبیا اور اس کی تمام برانچوں کو سودی کاروبار سے منع کیا جاتا ہے۔ خواہ اس سے قبل اُسے قانوناً اس امر کی اجازت رہی ہو۔ لہٰذا ہر وہ شرط جو اس فرمان سے متعارض ہو گی وہ علی الاطلاق باطل متصور ہو گی۔

دفعہ ۲ لیبیا کے ایگریکلچرل نیشنل بنک کے قانون، اور قانون کے تحت جاری ہونے والے ریگولیشنز اور بنک کے معاملات کو سرانجام دینے والے بااختیار اداروں کے فیصلوں میں سے ہر وہ عبارت حذف کر دی جاتی ہے جو بنک کو سودی منافع پر کاروبار کی اجازت دیتی ہو۔

دفعہ ۳ وزیر مالیات اس قانون کو نافذ کرے اور سرکاری گزٹ میں اسے شائع کرے اور یکم اگست ۱۹۶۶ء سے اس پر عملدرآمد شروع کر دیا جائے۔

دستخط: ادریس الاوّل

یہ فرمان طبرق کے دارالسلام (شاہی محل) میں ۱۴ ربیع الاوّل ۱۳۸۶ھ مطابق ۲ جولائی ۱۹۶۶ء کو صادر ہوا۔

انڈسٹریل بنک آف لیبیا کے قانونی احکام میں بعض تبدیلیوں سے متعلق

فرمانِ شاہی

ملکی دستور کی دفعہ ۶۴ اور سول لا کی دفعہ ۲۲۹ اور ۲۳۰ کے بموجب، اور انڈسٹریل بنک آف لیبیا کے قانون مجریہ ۷ دسمبر ۱۹۶۵ء اور اُس کی ذیلی ترمیمات کی رُو سے، اور وزیرِ صنعت کی عرضداشت اور کابینہ کی تائید کی بنا پر ——— ہم ادریس الاول مملکت لیبیا کے سربراہ ذیل کا فرمان جاری کرتے ہیں:-

دفعہ ۱ | انڈسٹریل بنک آف لیبیا اور اس کی تمام شاخوں، کو سُودی کاروبار سے منع کیا جاتا ہے، خواہ اس سے قانونی لحاظ سے اُسے سُودی کاروبار کا حق رہا ہو۔ ہر وہ شرط جو اس فرمان سے متعارض ہو گی علی الاطلاق باطل اور بے اثر سمجھی جائے گی۔

دفعہ ۲ | انڈسٹریل بنک آف لیبیا کے قانون، اور اس قانون کے تحت جاری ہونے والے ریگولیشنز اور بنک کے معاملات کو سرانجام دینے والے با اختیار اداروں کے فیصلوں میں سے ہر وہ عبارت حذف کر دی جائے جو بنک کو سُودی کاروبار کا حق دیتی ہو۔

دفعہ ۳ | وزیرِ صنعت پر اس قانون کی تنفیذ لازم ہو گی۔ اسے سرکاری گزٹ میں شائع کیا جائے۔ اور یکم اگست ۱۹۶۶ء سے اس پر عمل درآمد کیا جائے۔

دستخط: ادریس الاول

یہ فرمان طبرق کے دار السلام میں ۱۴ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ مطابق ۲ جولائی ۱۹۶۶ء صادر ہوا۔ ان دونوں فرامین کو وزیر مالیات جناب سالم لطفی القاضی جو قائمقام وزیر اعظم بھی ہیں اور وزیر صنعت جناب محمد بک درنہ نے فرمانروائے لیبیا کے حکم سے جاری کیا۔